بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یٰمعشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذو من اقطار السمٰوٰت والارض فانفذو لا تنفذون الا بسلطٰن (رحمٰن ۳۳)
یا سید محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ
تسخیر و حاضری
روحانیات و جنات
من تالیفات
فقیر حکیم پیر سید محبوب علی شاہ بخاری
قادریہ غوثیہ بانوا
انجمن فیضانِ غوثیہ
پیلی پہاڑ روڈ دیپالپور
ضلع اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یٰمعشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذو من اقطار
السمٰوٰت والارض فانفذو لا تنفذون الا بسلطٰن (رحمٰن ۳۳)
یا سید محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ
تسخیر و حاضری
روحانیات و جنات
من تالیفات
فقیر حکیم پیر سید محبوب علی شاہ بخاری
قادریہ غوثیہ بانوا
انجمن فیضانِ غوثیہ
بیلی پہاڑ روڈ دیپالپور
ضلع اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تسخیر و حاضری

روحانیات و جنات

من تالیفات

فقیر حکیم پیر سیّد محبوب علی شاہ بخاری

قادریہ غوثیہ بانوا

سرپرست اعلیٰ انجمن فیضان غوثیہ رجسٹرڈ (دیپالپور)

ناشرین

پیر سیّد محمد شاہ صاتم دیپالپور، پیر حافظ عبد الغنی ساہیوال
پیر سیّد عابد علی شاہ موج دریا دیپالپور، پیر سیّد نظیر علیشاہ مع پسران (کراچی)
پیر سیّد ابو صالح شاہ چمن دیپالپور پیر محمد احمد شاہ خداداد کالونی (کراچی)
پیر سیّد ابو سعید شاہ گلشن دیپالپور، پیر حاجی احمد علی ناظم آباد (کراچی)
پیر مولوی محمد شبیر احمد علوی (سمندری)، پیر محمد فاروق سمّول (کراچی)
پیر حاجی ھیتم علی جندران (کنجوانی)، پیر عنایت اللہ خاں جنگوانی (ڈیرہ غازیخاں)
پیر محمد یوسف انصاری (کامونکی)، سیّد صفدر حسین شیرازی (فیصل آباد)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اللھم صل علی سیدنا محمد نا النبی
الامی وعلی الہ واصحابہ وسلم

حمد بے حد سزاوار ہے اس رب العالمین کو جس نے انسان کو اپنا نائب و خلیفہ اور اشرف المخلوقات بنایا اور اس کا مرتبہ عام مخلوقات اور جنّات تو کیا فرشتوں سے بھی اعلیٰ بنایا اور اسکو مراۃ الرحمان کا خلعت پہنا کر الانسان سِرّی وَانا سِرّہٗ کا تاج اسکے سر پر رکھا۔

اور بے حد و بے شمار ولا تعداد صلوات وتحیات و برکات وسلام و رحمت لائق ہے۔ اسی ہستیٔ اکمل کیلئے جس کیلئے خود اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا کہ "لولاک لما خلقت الخلق" اور اس ہستی نے اپنے بارے میں خود ارشاد فرمایا "کہ میں نبی تھا اس وقت بھی جب آدم کی مٹی مٹی میں اور پانی پانی میں تھا"۔ یعنی امام المرسلین سیدنا ومولانا ونبینا وحبینا وحبیبِ کبریا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔

امّا بعد یہ حقیقت ہے کہ جو خدا کا مسخر ہو جاتا ہے۔ ساری مخلوق اسکی تابعدار ہو جاتی ہے۔ حقِ آدمیت بھی یہی ہے کہ انسان انسان کامل بننے کی کوشش کرے کیونکہ:-

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اسمیں لگتی ہے محنت زیادہ

جو کوئی اپنے نفس کو پہچان لے اس کو اللہ تعالیٰ کی خلافت میسر آجاتی ہے اور یہی وہ راستہ ہے جس پر تمام انبیاؑ و صحابہ و اولیاؒ چلے آتے ہیں اللہ تعالیٰ ہم کو اسی رستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

لیکن فی زمانہ لوگ اس حقیقی مقصد زندگی سے ہٹ گئے ہیں۔ اور لوگوں کی اکثریت صرف دُنیا کی طلب کیلئے عبادت کرنے لگ گئے ھیں اور ان میں سے بھی جو زیادہ لوبھی اور لالچی ھیں وہ

موکلات وجنات کو تابع کرنے کے خواہاں ھیں یاد رکھو موکلات وجنات کا تابع ہو جانا کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے ہم نے ایسے بہت سے افراد دیکھے جن کو ستر ستر سال ہو گئے ھیں ایسے عملیات کرتے ہوتے مگر کامیابی نہیں ہوئی کیونکہ ساری عمر کبھی بھی انہوں نے پوری شرائط کے ساتھ عمل کیا ہی نہیں۔ بہر حال اگر موکلات تابع ہو جائیں تو صرف دُنیا ہی دُنیا ہے۔ جنات کا عمل مل جاتے تو بھی دُنیا ہے اور یہ بھی سب کو معلوم ہے کہ صرف دُنیا کا حاصل کر لینا کوئی کامیابی نہیں۔ اور یہ ہماری نصیحت ہے لیکن باوجود اس سب کے اور ہمارے ہر طرح کے سمجھانے کے لوگ ایسے عملیات سے باز نہیں آتے اور ہم سے ایسے اعمال طلب کرتے رہے ھیں. اور کرتے ھیں لہٰذا اس سلسلہ میں جو عملیات کامیابی کی کسوٹی پر پورے اترے وہ اس کتاب میں درج کر دیتے ھیں۔ ہماری تحریر کردہ شرائط پر پوری طرح عمل کرتے ہوتے جو کوئی بھی عمل کرے گا ضرور کامیاب ہو گا۔ لیکن اگر ایک دفعہ کرنے سے ناکام بھی ہو جاتے دوبارہ کرے۔ سہ بارہ کرے۔ کیونکہ اکثر لوگ اوّل تو عمل پورا کرتے ہی نہیں یا کرتے ھیں تو شرائط پوری نہیں کرتے پھر اگر اپنی کسی کمی کی وجہ سے ناکامی ہو تو عمل کو چھوڑ کر دوسرا عمل شروع کر دیتے ھیں۔ قدیم حکما جیسے افلاطون کا اصول تھا کہ کسی بھی کام کو انیس مرتبہ کرتے اگر پھر بھی کامیابی نہ ہوئی تو پھر بھی اپنے آپ کو قصور وار ٹھہراتے۔

اس لیے لازم ہے کہ ایک ہی عمل کو بار بار کرے حتیٰ کہ اسمیں کامیابی ہو جاتے اگر تین مرتبہ عمل کرنے پر بھی کامیابی نہ ہو تو عمل سے تین ماہ قبل سے ترکِ حیوانات اختیار کرے اور سوا لاکھ مرتبہ کوئی درودِ شریف پڑھے جسمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور آل کا بھی ذِکر ہو۔

تاکہ روحانی طاقت بڑھ جائے نیز عمل میں جو شرائط تحریر ہوں اِن کو پورا کرے اور جو اجزاءِ عمل ہوں ان کو اصلی حالت میں مہیا کرے پھر دوبارہ عمل کرے کیونکہ ناکامی میں بھی حکمتِ الٰہی ہے اور حکم الٰہی اور حکمت الٰہی ہماری ساری خواہشوں، کوششوں اور علم وعمل وتجربات سے اعلیٰ واولیٰ وافضل بھی ہے اور حاوی بھی اس کے حکم کے سامنے ہر چیز عاجز ہے۔ لہٰذا عمل کرتے ہوتے نیّت خالص رکھے اور اللہ کے حضور عاجزی کرتا رہے. اور عمل کا انتخاب اپنی مرضی سے نہ کرے بلکہ اپنے مرشد کی مرضی سے انتخاب کرے۔ ہم نے اس کتاب میں جو بھی عمل تحریر کیے ہیں وہ علمی اور عملی دونوں لحاظ سے سو فیصد دُرست ہیں جو کوئی ان پر صحیح طریقے سے عمل کرے گا. ضرور کامیاب ہو گا اور یہ دعویٰ نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ ہماری طرف سے ہر ایک کو ان عملیات کی مکمل اجازت ہے اپنی طاقت کے مطابق عمل کرے۔ اور عمل کرنے سے پہلے اس کتاب کو دس مرتبہ اوّل تا آخر ضرور پڑھے اور اچھی طرح سمجھ لے پھر عمل کرے۔ ہماری اجازت و دُعا ہے کہ کامیاب ہو ہر ایک اس کتاب پر عمل کرنے والا۔

باقی ہم اللہ کے عاجز بندے اس کی قدرت کے سامنے مجبور ہیں. اور ہر ایک چیز کا اختیار صرف اللہ ہی کے پاس ہے وہ جسے چاہتا ہے عزّت دیتا ہے

ہماری تو صرف اتنی دُعا ہے کہ اے اللہ ہم سب کو اپنے پیارے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رستے پر چلا اور اس کے علاوہ ہر چیز سے بچا اور ہمیں ہر ایک کی محتاجی سے بچا کر صرف اپنے ہی دروازے ہر طرح کی نعمت دین و دُنیا و آخرت عطا فرما۔ آمین

اللھم اھدنا الصراط المستقیم ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة حسنة و قنا عذاب النار و صلی اللہ تعالیٰ علی رسول خیر خلقه محمد و اله و اصحابه و جمیع امته و بارك وسلم

شرائط

دعوات موکّلات

امام غزالی علیہ الرحمۃ، امام احمد بن علی بونی علیہ الرحمۃ اور محمد غوث گوالیاری علیہ الرحمۃ اور جملہ عاملین و کاملین اس امر پر متفق ہیں کہ دعوات موکّلات کیلئے درج ذیل شرائط پر عمل کرنا لازم ہے اور اگر ایک شرط بھی ترک یا فوت ہو جائے تو کامیابی نہ ہوگی عمل از سر نو شروع کرنا چاہیئے۔

شرط نمبر ۱: عمل کی عبارت کو نہایت صحت لفظی کے ساتھ مکمّل یاد کرلے۔ تاکہ کسی قسم کا سقم سہو اور شک و شبہ نہ رہ جائے۔

شرط ۲: عمل شروع کرنے سے پہلے استخارہ ضرور کرلے۔ استخارہ اسطرح نہ کرے کہ کیا یہ عمل درست ہے کیونکہ ہر عمل ہی درست ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سوال سے کلام الٰہی کی تاثیر میں شک کا گمان ہوتا ہے۔ استخارہ میں یہ سوال کرے کہ کیا میں فلاں عمل کروں تو کامیاب ہو سکتا ہوں یا نہیں اس سلسلہ میں عامل اپنا معمول استخارہ کرے یا جو ہم نے تحریر کیا ہے یعنی استخارہ غوثیہ کرکے تسلّی کرے۔

شرط ۳: عمل ہر چہار ماہ ثابت یعنی محرم الحرام، ربیع الثانی، رجب، شوال کسی ایک میں عروج ماہ یعنی پہلے ہفتہ یا عشرہ یا چودہ۱۴ تاریخ تک شروع کرلے۔ چودہ۱۴ تاریخ کے بعد شروع نہ کرلے۔ یا جو عمل میں وقت ہو اس پر کرے۔

شرط ۴: مکان خالی و پاک و صاف ہو خلوت گاہ میں سوائے مصلّیٰ یا دیگر ضروری سامان برائے عمل مثل اشیا بخور وغیرہ کے کچھ نہ ہو اور مکان آبادی سے دور ہو جہاں شور شرابہ نہ ہو اس لیے اکثر عاملین نے زیر زمین خلوت کو ترجیح دی ہے دوران عمل اندھیرا رکھے کمرہ تنگ و تاریک رہے۔

شرط ۵: اکل حلال ہو یعنی جو لقمہ کھائے وہ مشتبہ نہ ہو کیونکہ ایک حرام لقمے سے چالیس۴۰ روز تک دعا قبول نہیں ہوتی چہ جائیکہ عملیات میں کمال حاصل ہو۔

شرط ٦: لباس حلال اور پاک ہو۔ سفید بغیر سلا کپڑا پہنے۔

شرط ۷: جو بخور عمل میں تحریر ہو وہ کرے اور نہ تحریر ہو تو اگربتی لازم جلائے اور ہر وقت بخور جلتا رہے۔ کسی وقت بند نہ ہو۔

شرط ۸: ایام دعوت میں کسی کے سامنے نہ جائے اور صرف ایک خادم متقی پرہیزگار رکھے اس سے بھی تحریری گفتگو کرے۔

شرط ۹: کم کھانا، کم سونا اختیار کرے اور حتّی الامکان خوش رہے۔ فارغ اوقات صرف درود پاک میں صرف کرے۔ اور جب سوئے تو لیٹ کر نہ سوئے بلکہ بیٹھے بیٹھے سویا کرے۔ اور صرف دو زانو بیٹھا کرے۔

شرط ۱۰: جب پڑھائی کرے تو پوری تسلّی سے کرے جلدی جلدی نہ پڑھے۔

شرط ۱۱: ہر وقت باوضو رہے روزانہ عمل سے قبل غسل کرے کوئی نماز قضا نہ کرے۔

شرط ۱۲: اس عمل کے دوران کوئی اور عمل نہ کرے یعنی دو عمل بیک وقت نہ شروع کرے۔

شرط ۱۳: نیت عمل کے مطابق ہو نیت یہ نہ ہو کہ موکّلات تسخیر کرکے فلاں دشمن کو یوں کردوں گا۔ فلاں کام یوں کردوں گا نیت صرف موکّلات سے دوستی کی ہو صدق دل پڑھے حضوری قلب سے پڑھے دل کو حسد و کبر و غصہ سے پاک رکھے اپنے نفس کو ہر وقت تنبیہہ کرتا رہے اور اس پر سختی کرے۔

شرط ۱۴: مرشد کامل اعتقاد رکھے مرشد کی اجازت سے شروع کرے۔ جبراً اجازت نہ لے بلکہ مکمل رضامندی سے کرے تاکہ مرشد کی توجہ رہے اور ایسے عملیات سے پہلے مرشد کی زیر نگرانی حیات قلب

حاصل کرے کیونکہ مُردہ دِل ایسے عملیات میں کامیاب نہیں ہوتا روزانہ عمل شروع
کرنے سے پہلے اپنے سلسلہ کا شجرہ ضرور پڑھے تاکہ مشائخ کی توجہ شاملِ
حال رہے۔

شرط ۱۵ء عمل پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ تکمیل شرائط خلوت کے بعد اوّل رو بقبلہ
شجرہ شریف اپنے اپنے سلسلہ کا پڑھے اور فاتحہ و اخلاص اپنے مشائخ سلسلہ
کی ارواح کی نذر کرے پھر سمت کے مطابق سلام رجالُ الغیب پڑھے پھر
رجالُ الغیب کو لپشت کر کے اصرافِ عام پڑھے پھر اسماء۔ ردّ رجعت پڑھے.
پھر اگر حصار لازم ہو تو حصار کرے پھر اپنا عمل حسبِ دستور شروع کرے.
اور دورانِ عمل مصلّٰی سفید یک رنگ ہو کوئی نماز قضا نہ کرے اور ہر
روز روزہ نفلی رکھے۔

شرط ۱۶ء: اوّل روز جس وقت عمل شروع کرے اور جس جگہ شروع کرے اس
کو لازم پکڑے کیونکہ جس وقت عامل دعوتِ شروع کرتا ہے تمامی موکلات و
مسخرات اس عمل کے ہر روز بلاناغہ وقت معینہ پر حاضر ہوتے ہیں اور صاحب
دعوت کے پڑھنے تک داتم الحال حاضر رہتے ہیں جب عمل ختم ہوتا ہے چلے
جاتے ہیں جب وقت معینہ و جگہ معینہ میں فرق آتے تو انہیں آنے جانے میں
تکلیف ہوتی ہے اور وہ اس بات کے عادی نہیں اور یہ ان کے مزاج
کے بھی سخت خلاف ہے. اس وجہ سے وہ قبول نہیں کرتے اور دعوت
ناتمام رہتی ہے اسمیں ذراسی بھی شبہ نہ سمجھنا کیونکہ اس امر سے لازماً
ہی عمل میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اور کامیابی نہیں ہوتی۔

شرط ۱۷ء عمل سے پہلے بے طلب جانوروں کو رہا کرے اور عمل کے
بعد صدقہ لازماً دے۔

شرط ۱۸ء دوران عمل جو کوئی خوفناک چیز نظر آتے تو نہ ڈرے اور جنات
و موکلات جب آجائیں تو ان سے نہایت متانت و تحمل سے گفتگو کرے

بھلا جس کو آدمی خود بلاتے اس سے کیا ڈرنا نیز اگر موکلات وغیرہ کی گفتگو
سمجھ میں نہ آئے تو ان سے آسان اور اپنی زبان میں گفتگو کرنے کو
کہے اور موکلات و جنات سے ہر وقت حاضر رہنے کا عہد نہ لے بلکہ اس
طرح عہد لے کہ جب بلاؤں حاضر ہو جاؤ اور حاضری کا مفصل طریقہ بھی
دریافت کرے اگر ہر وقت حاضری کا عہد لے گا تو بہت مشکلات سامنے
آئیں گی اور عامل عاجز آجائیگا نیز ساری عمر مسخر کرنے کی نیت سے عمل
نہ کرے ورنہ عالم نزع میں بہت سختی ہوگی اور سلب ایمان کا خوف
بھی ہے نعوذ باللہ منہا. نیز موکلات سے جو عہد کرے اس پر پابند
رہے؛

شرط ۱۹ء: ترکِ حیوانات جلالی و جمالی و مکروہات و محرماتِ احرامی کا خیال رکھے.
جلالی: گوشت ہر قسم مچھلی، انڈا، شہد، مشک، چونہ صدف استعمال
آبِ مشک اور اس قبیل سے جو کوئی شے ہو مثل ڈول، جلد کتاب
موزے، جوتے، کمبل اون، دستہ، چاقو وغیرہ غرض ہر روح دار جانور
کی ہر چیز سے پرہیز کرے حتیٰ کہ گوشت کی بو سے بھی بچے. جماع
سے مکمل پرہیز رکھے بہتر ہے کہ چالیس روز پہلے ہی جلالی پرہیز شروع کردے.
جمالی: دودھ دہی مکھن سرکہ نمک مصنوعی یعنی سمندری چینی گھی سُرخ
مرچ غرض ہر وہ چیز جو روح دار سے نکلی ہو سے پرہیز کرے.
مبادی جماع سے بھی پرہیز حتیٰ کہ عورت اور مخنث کو دیکھے بھی نہیں.
مکروہات: لہسن، پیاز، گندنا ہینگ وغیرہ ہر بدبو دار چیز سے پرہیز.
محرمات احرامی: بناؤ سنگھار کرنا، لباس فاخرہ پہننا۔ فصد
یا حجامت کرانا. سلا ہوا کپڑا پہننا. کسی جانور مثل چیونٹی جوں وغیرہ کو مارنا
یہ سب منع ہیں.

شرط ۲۰ء ریاضت سے پہلے ایک ہلکا سا مسہل لے تاکہ گندم کی

کے اسماء تمام جنات اور ان کے حاکم جس کا نام طارش ہے پر غالب ہیں۔ اس اصرافِ عامر سے پہلے سورۃ زلزلات ایک مرتبہ ضرور پڑھے پھر یہ اصرافِ عامر تین مرتبہ پڑھے۔ اصرافِ عامر یہ ہے:۔

اصراف عامر

یَایَغْمُوْشِ یَایَغْمُوْشِ یَلْغَمُوْشِ یَلْغَمُوْشِ اَلْغَمُوْشِ اَلْغَمُوْشِ مَرْغَمُوْشِ مَرْغَمُوْشِ اِیْلَغَمُوْشِ اِیْلَغَمُوْشِ مَرَشِ مَرَشِ مَرْبُوْشِ مَرْبُوْشِ جَلَّ الْجَلِیْلُ صَاحِبُ الْاِسْمِ الْکَبِیْرِ، اَلْاَرْضُ بِکُمْ تَرْجِفُ، وَالرِّیَاحُ بِکُمْ تَعْصِفُ وَالْاَوْدِیَۃُ بِکُمْ تَخْفِقُ وَالْجِبَالُ بِکُمْ تَتَزَلْزَلُ وَاسْمَاءُ اللّٰہِ نَارٌ مُحْرِقَۃٌ مُحِیْطَۃٌ بِکُمْ یَاعُمَّارُ ھٰذَا الْمَکَانُ وَاِلَّا فَتَنْزِلُ الْمَلَائِکَۃُ عَلَیْکُمْ مِنَ السَّمَاءِ بِشُھُبٍ مِّنْ نَّارٍ فَتَقْطَعُ مِنْکُمُ الْاَمْعَاءُ وَتَتْرُکُکُمْ مَطْرُوْحِیْنَ مَاتِیْنَ مَصْرُوْعِیْنَ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَلْکَلَامُ کَلَامُ اللّٰہِ وَالْعَبْدُ عَبْدُ اللّٰہِ وَالْاَمْرُ اَمْرُ اللّٰہِ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَیُّھَا الْمَلِکُ طَارِشُ لَیْسَ لَکُمْ مِنْہُ رَاحَۃٌ حَتّٰی تَرْحَلُوْا مِنْ ھٰذَا الْمَکَانِ وَاَعْزِمُ عَلَیْکُمْ یَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ وَالْاَعْوَانِ اَنْ تَنْزِلُوْا عَلٰی عُمَّارِ ھٰذَا الْمَکَانِ بِالسَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ فِی الْاَعْنَاقِ بِالْھَیْبَۃِ وَالْوَقَارِ اِسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاطْرُدُوْھُمْ وَاَبْطِلُوْا حَرَکَاتِھِمْ وَاذْھَبُوْا عُمَّارَ ھٰذَا الْمَکَانِ وَحَرِیْمَھُمْ وَعِیَالَھُمْ مِنْ طَرِیْقِ الْخُدَّامِ وَسِیْرُوْا فِیْ خِدْمَتِیْ حَتّٰی یَنْتَھِیْ عَمَلِیْ بِحَقِّ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ صَیًّا اَسْرِعُوْا بِالرَّحِیْلِ فِیْ وَقْتِیْ ھٰذَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ بَارَکَ اللّٰہُ

کثافت پیٹ سے نکل جاتے۔ مسہل کا نسخہ یہ ہے
سنا مکی، مصطگی رومی، گل گلاب، منقی دانے دور کردہ تین تین ماشہ پانی میں اُبال کر قدرے شکر سُرخ ملا کر پیئے چند پاخانے آ کر پیٹ صاف ہو جاتے گا۔ اب غذا صرف جو کی روٹی روغن زیتون سے پکائی ہوئی یا ابلے ہوتے چاول، نمک سنگ والے کھا سکتا ہے اور کوئی غذا نہ کھاتے اور دورانِ عمل ہر روز روزہ رکھے ناغہ نہ کرے۔

شرط ۱۲ ہر روز عمل شروع کرنے سے پہلے اصرافِ عمل ضرور پڑھے کیونکہ عامل جس جگہ بھی عمل کرتا ہے۔ جنگل، آبادی وغیرہ کوئی بھی جگہ ہو وہاں جنات ضرور سکونت پذیر ہوتے ہیں اگر خداوند تعالیٰ انسان کی آنکھ پر سے پردہ اٹھا دے تو انسان جنات کو مثل ٹڈیوں کے پھیلا ہوا دیکھ لے کہ تمام جگہ بھری ہوئی ہے اور جب یہ گزرتا ہے تو جنات اس کے واسطے راستہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اور جب عامل کسی جگہ کوئی عمل کرتا ہے مثل دعوت موکلات یا حاضری جنات وغیرہ تو اس جگہ کے جنات یہ نہیں چاہتے کہ غیر جنات ہمارے گھر میں اور بال بچوں میں آتے اس لیے وہ عامل کو اذیت دینے کی کوشش کرتے ہیں اور عمل کو بھی ناکام کر دیتے ہیں اور اگر خدا کی حفاظت انسان کے ساتھ نہ ہو تو جنات کبھی اس کو زندہ نہ چھوڑیں جیسا کہ فرمان الٰہی ہے کہ
"لَہٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ"
غرض یہ کہ جنات سے خالی کوئی جگہ نہیں ہے اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں اور انسان کو نقصان پہنچانا ان کی فطرت ہے پس جب عامل کسی جگہ عمل کرنا چاہے تو لازم ہے کہ پہلے اصرافِ عامر پڑھے کیونکہ اس اصراف عامر پڑھنے کے بعد جنات عامل کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور وہ جگہ چھوڑ جاتے ہیں۔ کیونکہ اصرافِ عامر کے

فیکم و علیکم

شرط ۲۲ــه دعوتِ مؤکلات و حاضری جنات کے شوقین پر لازم ہے کہ اکثر آیت الکرسی کو اپنے ورد میں رکھے کیونکہ ایسے عامل کے جنات دشمن ہو جاتے ہیں لہٰذا لازم ہے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے ہی آیت الکرسی کا ورد رکھا کرے کم از کم چالیس روز پہلے سے ورد شروع کردے۔

شرط ۲۳ــه عمل شروع کرنے سے پہلے حصار کرے جو عمل میں تحریر ہو۔ اگر عمل میں حصار نہ لکھا ہو تو نہ کرے اگر حصار کرنا لکھا ہو اور حصار کی وضاحت نہ ہو تو درج ذیل طریقہ سے حصار کرے یعنی اول آیت الکرسی تا عظیم سات مرتبہ پڑھ کر اول دائیں پھر بائیں پھر آگے پھر پیچھے پھر نیچے پھر اوپر پھونک مارے پھر ایک پھونک اپنے سینے پر مارے پھر ایک لوہے کے دستے کی چھری پر درج ذیل حصار سات مرتبہ دم کر کے اپنے چاروں طرف زمین پر دائرہ اس طرح کھینچے کہ قطب کی طرف سے شروع کر دائیں ہاتھ سے پیچھے کی طرف لاکر بائیں طرف سے ہو کر ابتداء خط پر پہنچا کر اس جگہ چھری کو زمین میں اس طرح گاڑے کہ چھری کی پشت اپنی طرف ہو۔ اور خود حصار میں رہے جب اٹھے تو حصار کاٹ کر اٹھے اسی طرح روزانہ کیا کرے۔

حصار

حصار یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ گرد با گرد ہزار در ہزار حصار بستم قفل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شرط ۲۴ــه روزانہ عمل سے پہلے اسماء رد رجعت ۱ یا ۳ مرتبہ ضرور پڑھا کرے یا عمل سے پہلے اور بعد میں ایک ایک مرتبہ پڑھا کرے کیونکہ اس طرح عمل کی رجعت نہیں ہوتی اس بات کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے ہی اکثر لوگ دیوانے ہو جاتے ہیں اسماء رد رجعت یہ ہیں:۔

ردِ رجعت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَلِيْقًا مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتَضٰى مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَا بُدُّوحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اَسَاتَا سَالَا سَالَاسَا وَنُوْسَا رَدِّ كُلِّ دَعْوَةٍ وَرَدِّ كُلِّ رَجْعَةٍ وَرَدِّ كُلِّ بَلِيَّاتٍ وَرَدِّ كُلِّ رِجَالِ الْغَيْبِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

شرط ۲۵ــه رجال الغیب کی کچہری ہر روز قمری حساب سے مختلف سمتوں میں ہوتی ہے۔ لہٰذا عمل سے قبل رجال الغیب کی سمت منہ کر کے سلام پڑھے اور پھر ان کی طرف پشت کر کے عمل پڑھے۔ اس نیت سے کہ رجال الغیب مدد کر رہے ہیں۔ کیونکہ اگر دورانِ عمل رجال الغیب سامنے یا دائیں طرف آجائیں تو عمل سلب ہو جاتا ہے اور کامیابی نہیں ہوتی اور عوام سمجھتے ہیں کہ عمل درست نہیں ہے۔ رجال الغیب کی مزید تفصیل کے لیے ہماری کتاب "دعوت مؤکلات" پڑھے۔

سلام رجال الغیب

سلام رجال الغیب یہ ہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالُ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَةِ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَّانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاءُ وَيَا نُقَبَاءُ وَيَا نُجَبَاءُ وَيَا اَبْدَالُ وَيَا اَوْتَادُ وَيَا اَقْطَابُ وَيَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمْدِدُوْنِيْ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ه

نقشۂ رجال الغیب

مغرب

گوشۂ مغرب — مغرب — گوشۂ مغرب

۲۰ ۴ ۱۲ ۱۹ ۲۷ ۲ ۱۰

مغرب

دائرہ رجال الغیب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عمل حاضری یوناس حکیم الجن

تسخیر الشیاطین فی وصال العاشقین مؤلفہ عبدالفتاح طوخی المصری کے صفحہ نمبر ۱۴۷ پر تحریر ہے کہ جنوں کا سردار یوناس حکیم جن بہت سے عجیب و غریب علوم پر حاوی ہے اور جنوں میں استاد کا درجہ رکھتا ہے یہ جن جنات کی اس نسل سے تعلق رکھتا ہے جن کے قد گز گز بھر کے ہوتے ہیں۔ جو کوئی اس جن سے ملاقات کرنا چاہے اور چاہے کہ حاضرین مجلس اسکو دیکھیں اور اس سے گفتگو کریں تو درج ذیل ترکیب پر عمل کرے۔

① طریقہ حاضری یوناس حکیم الجن

ایک طشت تانبہ کا قلعی شدہ لاتے اور پانی سے بھر کر سامنے رکھے اور سرخ رنگ کاغذ سے ایک پتلا تیار کرے اس پتلے کے سر پر فَهْرَقُوْشٍ ۳ بار۔ سینے پر طَقْطَقُوْشٍ ۳ بار۔ دائیں بازو پر طَارَشٍ ۳ بار۔ بائیں بازو پر فَارَشٍ ۳ بار۔ پیٹ پر هَارَشٍ ۲ بار۔ دائیں ران پر عَجَلُوْشٍ ۲ بار۔ بائیں ران پر كُرُوْشٍ ۳ بار لکھیں پھر اسکو یہ بخور دیں عود، زعفران، سندرس، لوبان چاروں کا بخور دیں اور عزیمت تین مرتبہ پڑھیں ہر مرتبہ کے بعد ین مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔
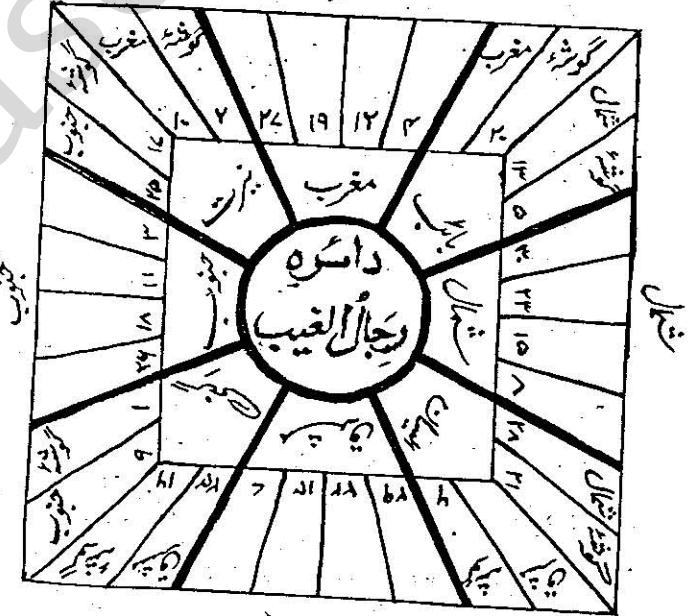
اَیَّتُهَا الْمُلُوْکَ الْکَرِیْمَةِ خُدَّامُ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ
الْعَظِیْمَةِ اُحْضُرُوْا اِلَی السَّیِّدِ یُوْنَاسَ الْحَکِیْم
بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَیْکُمْ
اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَةْ اَلسَّاعَةْ۔

پس بے شک یُوناس جنّ آپ کے سامنے حاضر ہو جائیگا اور السلام علیکم کہے گا اسکو سلام کا جواب دیں اور بیٹھنے کیلئے کہیں اور نہایت پیار سے اسکے ساتھ گفتگو کریں اور جو کچھ چاہیں پوچھیں۔ جب آپ کی طلب اور حاجت پوری ہو جائے تو اصرافِ یوناسیہ پڑھیں تو وہ جنّ چلا جائے گا۔

عزیمت مذکورہ یہ ہے :-

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ یَا
مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّةِ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ
وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمِ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا مَا اَقْبَلْتُمْ
وَاَسْرَعْتُمْ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْبَهِیَّةِ وَالْعَزَائِمِ
الْعِبْرَانِیَّةِ وَالْاَقْسَامِ الْمَلَکُوْتِیَّةِ وَبِحَقِّ

الْاَسْمَاءِ الْمَکْتُوْبَةِ عَلٰی قَلْبِ الْعَرْشِ
وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا
حَکِیْمًا اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ
الرُّوْحَانِیَّةُ یَا هَیَاشٍ یَا هَیَاشٍ یَا هَیَاشٍ اَهْیَاسٍ
اَهْیَاسٍ اٰهْیَاسٍ یَا هُوْشٍ یَا هُوْشٍ رَهَاطِیْلٍ
نَفْیَائِیْلٍ عَشْقِیَائِیْلٍ صَمْیَائِیْلٍ عَذْقِیَائِیْلٍ
هُوْطِیَائِیْلٍ مَنْقِیَائِیْلٍ سَمْسَمَائِیْلٍ طَمَائِیْلٍ
اَجِیْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا بِهٖ تُؤْمَرُوْنَ وَبِحَقِّ شَیْغَابٍ
تَیْغَابٍ هَلْهَلُوْةٍ اٰهْةٍ مَرِیْهًا مَرْاَةٍ سَرْاَةٍ بِحَقِّ
شَلٍ یَطْاَةٍ اَمْرَمُوْشٍ شَعْشَعِیْفٍ شَقَا
شُوْقٍ وَبِحَقِّ مَشْطَانِیْ اُمِّ مُوْسٰی بَطْمَشٍ
مَهْیَا طُوْشٍ شَقْشَا فَشٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا

وَاحْضُرُوْا اِلَیَّ السَّیِّدِ یُوْنَاسَ الْحَکِیْمُ الْجِنِّ بِحَقِّ
ھَیُھَاثٍ ھَیْمُوْثٍ طَیْمُوْثٍ اَنَاسٍ وَھُوَ الْکَبِیْرِ
الْمُتَعَالِ اَجِبْ یَا رُوْفَائِیْلُ وَیَا جِبْرَائِیْلُ وَ
یَا سَمْسَمَائِیْلُ وَیَا مِیْکَائِیْلُ وَیَا صَرْفِیَائِیْلُ
وَیَا عَنْیَائِیْلُ وَیَا کَسْفِیَائِیْلُ اَجِیْبُوْ وَاَمَرُوْا
اَعْوَانَکُمْ وَخُدَّامَکُمْ بِاِحْضَارِ السَّیِّدِ یُوْنَاسِ
الْحَکِیْمِ الْجِنِّ اِلَیَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ
اَنْ تَقْبَلُوْا طَائِعِیْنَ لِعَزِیْمَتِیْ مُجِیْبِیْنَ بِحَقِّ
اَھْیَا شَرَاھِیَا اَدُوْنَائِیْ اَصْبَاؤُتْ آلْ شَدَّائِیْ
وَالطُّوْرِ وَکِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَ
الْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ
الْمَسْجُوْرِ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ مَّا لَہٗ مِنْ
دَافِعٍ عَلٰی مَنْ عَصٰی ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَاِنَّہٗ
لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ یَا قَوْمَنَا اَجِیْبُوْا

دَاعِیَ اللّٰہِ وَاٰمِنُوْا بِہٖ یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ
وَیُجِرْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ
اللّٰہِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَہٗ مِنْ
دُوْنِہٖ اَوْلِیَاءُ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اَجِیْبُوْا
یَا خُدَّامُ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَاحْضُرُوْا اِلَیَّ السَّیِّدِ
یُوْنَاسَ الْحَکِیْمِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ وَ
طَاعَتِھَا لِدَیْکُمْ وَبِحَقِّ اَشْمَخٍ اَشْمَخٍ نُوْخٍ
نُوْخٍ شَمُوْخٍ شَمُوْخٍ شَخٍ شَخٍ نُوْحٍ نُوْحٍ
شَشَاخٍ شَشَاخٍ اَخْیُوْخٍ اَخْیُوْخٍ عَیُوْخٍ
عَیُوْخٍ مُوْخٍ مُوْخٍ دَیُوْخٍ دَیُوْخٍ شَحٍ
شَحٍ شَیْخَرٍ شَیْخَرٍ خَیْخٍ خَیْخٍ مُوْخَلِیْعٍ مُوْ
خَلِیْعٍ اَخْیَا دُوْخٍ اَخْیَا دُوْخٍ اَخْرِیٍّ بَرَاخِیْنٍ
بَرُوْخِیَا شَرِیٍّ شَرَائِیْخٍ اَدُوْخَ اللّٰہُ الْبَارِیُّ
تَخْضَعُوْنَ لَہٗ سُجَّدًا اَجِیْبُوْا بِحَقِّ شَامِخٍ دَامِخٍ

شَلِيخٍ شَمخ شَمِيخٍ مَرنِيخَا بَرانِيخَا اَلاَمِيخَا
اَلِيخَا نَشِيخَا نِيخَا مَلِيخَا وَشٍ شَلِيخَا اَشَلَجِيَالِ
حَائُودِ بَطَلَشٍ بَطَلَشٍ طَلَشٍ طَلَشٍ طَوُشٍ
طُوشٍ لَاشِيّ طَاشِيّ طَيُوشٍ هَمَاشَاهُوشٍ
شَمحٍ اَلهَادِ يَا قَدِيمًا ضَعِيفَعٍ مَهمَا هُوشٍ
طَشُوشٍ بَقَشُوشٍ هَيهُوشٍ مَالِيخَا آمَلَالِيخَا
سَلعَسَا جَيُومٍ قَيُّومٍ دَائِمٍ دَيهُومٍ دَالُومٍ
طَلَسمَامٍ اَجِيبُوا اَيَّتُهَا الْمُلُوكَ الْكَرِيمَةِ خُدَّامُ
هٰذِهِ الدَّعْوَةِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ اَلْوَحَا
اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بَارَكَ
اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ ۔

یہ اصرافِ یوناسیہ ہے جب رخصت کرنا چاہے تو یہ پڑھے۔

قَمَا طَيسٍ فَقَمَا طَيُوشٍ قَطَايُوشٍ طَلقَايُوشٍ
فُودُوشٍ فَقَارُوشٍ تَقَاسَبُوشٍ شَقهُوشٍ

اَنْصَرِفْ اَيُّهَا السَّيِّدُ يُونَاسَ الْحَكِيمُ بِحَقِّ مَنْ
آتَيْتَ لِاَجْلِهٖ طَائِعًا اَنْصَرِفْ مِنْ اَجْلِهٖ مَعزُوزًا
مُعَظَّمًا يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اَنْصَرِفُوا بَارَكَ
اللّٰهُ فِيكَ وَعَلَيْكَ

(۲) عملِ حاضری فرید جن

تین یوم روزہ و ریاضت ترکِ حیوانات کرے اور صبح و شام ہزار ہزار مرتبہ عزیمت پڑھے۔ تیسرے دن کے بعد رات کو تنہائی میں ہزار مرتبہ پھر عزیمت پڑھے تو ایک نہایت جمیل چہرے والا آدمی آئے گا اور سلام کہے گا پس سلام کا جواب دے اور اپنے اور اسکے درمیان حسبِ استطاعت معاہدہ کرے یہ جن مسلم ہے اور غیر شرعی کام نہیں کرتا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَلُوشٍ اَلُوشٍ تَقَارُوشٍ نُوشٍ

اور ہر سَو مرتبہ کے بعد کہے (دس مرتبہ)

اُحْضُرْنِيْ يَا فَرِيْدَ الْجَانِ ۔

(از کتاب تسخیر الشیاطین فی وصال العاشقین صہ ۸۴)

عملِ کُلِ جنّات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوا
یَا کَسْفِیَائِیْلُ وَیَا رُقْیَائِیْلُ وَیَا مَرْقِیَائِیْلُ وَیَا
مُہْدِعَائِیْلُ وَیَا مِیْکَائِیْلُ وَیَا مِنْہَائِیْلُ وَیَا
رُوْیَائِیْلُ وَیَا دَھْرَدَائِیْلُ وَیَا مَطْرِیَائِیْلُ وَیَا
نُوْمَرْقِیَائِیْلُ وَیَا اٰلْیَائِیْلُ وَیَا طُوْطِیَائِیْلُ وَیَا
ھَقْعِیَائِیْلُ وَیَا قَسْطِیَائِیْلُ وَیَا عَسْقَرِیَائِیْلُ وَ
یَا دَحْیَائِیْلُ وَیَا قَلْدَیَائِیْلُ وَیَا دَرْدَیَائِیْلُ وَیَا
مَرْقَدْیَائِیْلُ وَیَا دَقْیَائِیْلُ وَیَا مَرْقِیَائِیْلُ وَیَا جَبْرَیَائِیْلُ
وَیَا سَمْسَمَائِیْلُ وَیَا سَعْیَائِیْلُ سَخِّرْتُمْ لِیْ وَاجْلِبُوْا مِنْ کُلِّ الْجِنِّ
وَ اَبْنَاءَ الْجِنِّ اِحْضُرُوْا لِیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ
یُطِیْعُوْا اِلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ مَا اُرِیْدُہٗ بِحَقِّ یَا شَمْخِیْثَا
وَیَا تَمْثِیْثَا وَیَا شَمْخُوْثِیَا وَیَا مَدْھُوْدِیَا وَیَا

سَیْلِیْخُوْثَا وَیَا شَمْرَسِیَا وَیَا رَمُوْطِیْفِ وَنَارَسْتِ
وَیَا حَجْلَطَفِ وَیَا سَیْطَعَ النُّوْرِ فَاقْطِعْ مُہِمًّا
تَفْتَحُ یَا طَفْفِ عَنْجِیْ وَبَاسِ ھَیْکَفْیَالِ یَا بَاقِیُّ
یَا اَللّٰہُ یَا اَذُوْنَائِیْ یَا اٰصْبَاؤُتُ یَا اٰلِ شَدَّائِیْ یَا
طَھُوْخِ یَا مَھْلِیْجَ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنُ یَا غِیَاثُ مَنْ
لَا غِیَاثَ لَہٗ یَا دَائِمُ الْاَبَدِ یَا طَھُوِیَّۃِ یَا غَلِیْظَطِ
بَتَا یَا عَطُوِیَّۃِ عَسْطِیْنَا نَا طُلُوْعُ مِنْ قَبْلَا مَّرْ
قُوْدًا وَدَھُوْرًا یَا شَلْطِیْخَ یَا طَھْرَطَشَا مَقِرِ یَا
ھُوِیَّۃِ وَہٖ وَہٖ وَیَا شَمْغِیْثًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ۔

ترکیبِ عمل: عزیمت بالا کو بوک بکرے کی کھال پر لکھکر مٹی کے برتن میں جلا کر سرمہ بنا کر نصف رات کے وقت ویران بے آباد جگہ میں تنہا جا کر آنکھوں میں ڈال کر عزیمت بلا تعداد پڑھتا رہے تا آنکہ جنات نظر آنے شروع ہو جائیں پھر یہ اسماء یعنی عزیمت پڑھ پڑھ کر جنات کو کہے اے جنات بحق اس عزیمت کے میری اطاعت کرو اور میرے سوال کا جواب دو۔ پس علماء جنات تمہارے پاس حاضر ہوں گے ان سے سوال وجواب کر لو (شمس المعارف ص۴۰۵، جواہر اولیاء ص۶۴۲)

عمل تسخیر مؤکل نورانی

حیاتِ قلب اور اندرونی و بیرونی صفائی پیدا کر کے علیحدہ تنہائی کے مکان میں مغرب یا عشاء کی نماز پڑھ کر یہ عمل پڑھنے کو بیٹھے اور خوشبو جلائے اور پھول چنبیلی کے تازہ روزمرہ اپنے پاس رکھے اور اس آیت کو اکیس روز تک حضوری قلب بہ خشوع و خضوع ایک سو اکیس مرتبہ مع بسم اللہ کے پڑھے آخر والی رات کو ایک مؤکل آ کر سلام کرے گا اس کو جواب دے کر وہ ایک پھول پیش کرو۔ جب وقت وہ سوال کرے کہ کیوں بلایا ہے۔ کہو ہماری یہ ضرورت ہے اسے فوراً کر کے لاؤ پس وہ حکم بجا لاتے گا۔

وہ آیت شریفہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (سورۃ طلاق نمبر ۲، ۳) از من موہنی مؤلفہ قاضی سید کرم حسین شاہ الوری ص ۹۱

نوٹ: جس شخص کو حیات قلب حاصل نہ ہو وہ تسخیر مؤکل کی نیت سے اکیس روز میں سوا لاکھ مرتبہ آیت مذکورہ بالا پڑھے ان شاء اللہ کامیاب ہو گا (از مؤلف)

عملِ ہمزاد

یہ تین یوم کا عمل ہے ہمزاد کو تابع کرنے کیلئے نہایت عجیب اور مجرب ہے بروز سوموار طلوع آفتاب کے بعد آفتاب کو پشت کر کے کھڑا ہو اور کثیر مقدار میں کنکر اپنے پاس رکھے اور اپنے سایہ پر نظر جمائے ہوئے اسم یَا لَطِیْفُ کو ایک ہی سانس میں بلا تعداد اس طرح پڑھے کہ کچھ کنکر مٹھی میں بند ہوں جب سانس ٹوٹنے لگے تو کنکروں کو پھونک مار کر سایہ پر مارے اسی طرح تین گھنٹہ مسلسل کرے۔ پھر رات کو تنہا کمرہ خالی میں ایک بڑے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر موٹی روئی کی بتی جس میں درج ذیل بتی کی عبارت سات مرتبہ لکھ کر لپیٹی ہوئی ہو روشن کر کے اپنی پشت پر رکھ کر سایہ پر نظر رکھ کر ۵ ہزار مرتبہ عزیمت درج ذیل پڑھے عمل ٹھیک رات بارہ[۱۲] بجے شروع کرے۔ دوران عمل کمرہ مطلق خالی ہو ہر قسم کا گوشت مچھلی، انڈہ، لہسن، پیاز وغیرہ ترک کرے یعنی جلالی و جمالی پورا پرہیز رکھے عورت کی آواز بھی کان میں نہ جائے صرف جو کی روٹی نمک کیساتھ کھائے روزانہ روزہ رکھے تین یوم کا عمل ہے۔ تین[۳] روز میں عمل نہ ہو تو نو[۹] روز کرو اگر پڑھنے والا مطلق نالائق ہو تو اکیس[۲۱] روز میں ضرور کامیاب ہو گا اگر پڑھنے والا بالکل نااہل ہے تو بتالیس[۴۲] روز عمل کرے ضرور کامیاب ہو گا۔ ایک شرط اس عمل میں یہ بھی ہے کہ ایک[۱] دفعہ عمل شروع کر دیا تو نامکمل نہ چھوڑے ورنہ تکلیف ہو سکتی ہے۔ بہر حال جب ہمزاد حاضر ہو جائے تو ایک خالی بوتل مضبوط کاک وغیرہ والی جو پاس رکھی ہو ہمزاد کو صرف یہ کہو کہ اس بوتل میں گھس جا وہ بوتل میں اتر جائے گا فوراً بوتل کو مضبوط بند کر دیں پھر اس سے عہد لے لیں کہ جب بلائیں حاضر ہونا اور جو کام کہیں

وہ کرنا اور اس سے بُلانے کی ترکیب بھی دریافت کر لو وہ بتا دے گا پس عہد و قسم لے کر بوتل کھول دو تمہارے بلانے پر حاضر ہو جائے گا اور سب کام کرے گا عمل مجرب ہے مگر ہمزاد کیساتھ گفتگو کرنا اور عہد و پیمان لینا ہر ایک کے بس کا کام نہیں کیونکہ یہ بہت چالاک ہوتا ہے بہرحال عمل مکمل ہونے پر صدقہ ضرور دے اور صدقہ کا طریقہ ہمزاد سے دریافت کر لے بعدہٗ روزانہ عزیمت ۳۸۲ مرتبہ اور اسم یَا لَطِیفُ ۱۲۹ مرتبہ وِرد رکھے

عزیمت یہ ہے :-

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْأَرْوَاحِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أُحْضُرُوْا أُحْضُرُوْا أُحْضُرُوْا يَا هَمْزَادُ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ يَا حَيُّ الْقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

بتی کی عزیمت یہ ہے :-

قارون نمرود شداد دقیانوس ہامان فرعون علیہم اللعنۃ یا ہمزاد حاضر شو

ضروری نوٹ :- یہ عمل صرف تین روز کا ہے جس کی قوت ارادی مضبوط ہو اور پڑھنے والا اہل اس عمل کا ہو تو ضرور کامیاب ہوگا اس جیسا عمل اگر چراغ لے کر بھی سارے عالم میں تلاش کریں تو نہیں ملیگا اگر ملا بھی تو نامکمل ہوگا۔ عامل کا کمرہ اگر سات فٹ مربع ہو یعنی لمبا چوڑا اونچا سات سات فٹ ہو اور چھت میں نیلا کپڑا پورا تان دے اور درمیان میں نیلے کپڑے کے سفید رنگ کپڑے سے اسم ذات لکھے اور اس کے نیچے عامل کھڑا ہو کر عمل کرے اور لباس چست ہو اکثر عاملین کا اتفاق ہے کہ صرف ایک لنگوٹ باندھا ہونا چاہیئے جو شخص اس عمل کی تحریر کردہ شرائط کو پورا نہ کرسکتا ہو وہ یہ عمل کرنے کی جرأت نہ کرے کیونکہ ہمزاد کا عمل کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے اچھی طرح سوچ سمجھ کر جرأت کرے

ایک لاکھ روپے کا عمل

یہ عمل لاکھوں روپے لیکر بھی کوئی نہیں بتاتا اور نہ ہی آج تک کسی کتاب میں آپ نے پڑھا ہوگا یہ ایک ایسا صدری راز ہے جسے کوئی افشا نہیں کرتا ہم نے صرف خوفِ خُدا سے لکھ دیا ہے اگر اس عمل کے اجزا آپ کو صحیح مل گئے تو آپ دُنیا کے بے تاج بادشاہ ہیں۔ اس عمل میں کوئی پڑھائی نہیں ہے صرف یہ معلوم کریں کہ سال بھر میں وہ کون سا قمری مہینہ ہے جس کی ستائیسویں شب کو ہندی حساب سے پکھ چھر پڑتا ہے یہ آپ کسی معتبر جنتری سے معلوم کر سکتے ہیں۔ اس ماہ کی اول تاریخ سے ہی ترکِ حیوانات جلالی وجمالی شروع کر دیں اور ستائیسویں شب کو غسل کر کے پاک وصاف لباس پہن کر عطر وغیرہ لگا کر کسی ویرانے جنگل میں پہنچ جائیں جہاں تا حدِ نظر کوئی حیوان وانسان نہ ہو اور ٹھیک بارہ ۱۲ بجے رات یعنی مکمل نصف شب کو درج ذیل بخور روشن کر دیں کچھ دیر بعد ایک روح حاضر ہوگی اور بعد سلام دریافت کرے گی کہ تمہارا کیا کام ہے جو مطلب ہو بیان کریں پُورا کر دے گی اگر ہمیشہ کیلئے پاس رکھنا چاہو تو اس سے یہی مطلب بیان کر دو وہ روح تابع ہو جائے گی اور کوئی ڈر خوف نہیں ہوگا۔ آگ کا پیالہ یا انگیٹھی ساتھ لے کر جائے عمل ذاتی مجرب المجرب ہے اور صدفی صد دُرست ہے۔ جس کا جی چاہے کر کے دیکھ لے لیکن شرط یہ ہے کہ اجزا، صدفی صد ہونے چاہئیں۔ اجزاء خالص تو کامیابی آپ کے قدموں میں۔ بخور مطلوبہ یہ ہے :-

میعہ سائلہ ۵ تولہ ۔ میعہ یابسہ ۵ تولہ دونوں کو خوب یکذات کر کے رکھیں۔ بخور تیار ہے۔

ضروری وضاحت: واضح ہو کہ میعہ ایک درخت کی تراوش ہے اور اس کا درخت برصغیر میں نہیں ہوتا صرف عرب کے علاقے میں ہوتا ہے۔ میعہ کی تین اقسام ہیں پہلی مثل وُہ ہے جو خود بخود مثل دوسری گوندوں کے میعہ کے درخت سے تراوش پاتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے اس کا رنگ سفید مائل بزردی ہوتا ہے اور قوام اس کا شہد کی مانند ہوتا ہے مزہ پھیکا ہوتا ہے اور یہی میعہ سائلہ اصلی ہے جو تمام رُوحانی عملیات میں استعمال ہوتا ہے اس لیے جہاں بھی میعہ سائلہ درج ہو اسی کو استعمال کریں کوئی اور چیز استعمال کر کے اپنا وقت اور پیسہ نہ برباد کرلیں دوسری قسم وُہ ہے جو اجزاء درخت کو نچوڑ کر حاصل کرتے ہیں یہ مائل بسرخی اور بہت گاڑھا ہوتا ہے اسکو بھی میعہ سائلہ کہتے ہیں یہ ادویات میں تو کام آسکتا ہے لیکن عملیات میں بے کار ہے تیسری قسم اجزائے درخت کو پانی میں جوش دے کر مل کر صاف کرلیں اس پانی کو یہانتک پکاتے ہیں کہ جم جاتا ہے یہ رُب سیاہ رنگ اور بھاری ہوتا ہے اس کا نام میعہ یابسہ ہے اس کے علاوہ بھی کئی قسم کے مصنوعی میعہ تیار ہوتے ہیں۔ یہ سب فضول اور بے کار ہیں باقی آپ مختار ہیں جو میعہ چاہے استعمال کریں ہمارے تجربہ اور علم کے مطابق جو میعہ قابل عمل ہے وُہ ہم نے تحریر کر دیا ہے۔

یہ عمل ایک راز تھا جو طشت ازبام کر دیا گیا ہے اس عمل کی قدر و قیمت صرف وُہ ہی جان سکتا ہے جو یہ عمل خود کرلے گا صرف ان اوراق کو پڑھ لینے والا اس عمل کی قدر کیا جانے یہ ایک خزانہ ہے جو مفت آپکو مل گیا ہے۔ اگر اس عمل میں آپ کو کوئی شک ہو تو عمل کر کے دیکھ لیں۔

؎ جیسی کرنی ویسی بھرنی نہیں یقین تو کر کے دیکھ
جنت بھی ہے دوزخ بھی ہے نہیں یقین تو مر کے دیکھ

دُخنۃ الجِنّ صحیح و مجرّب عمل

یہ بخور اہلِ تسخیر کا خاصہ ہے آبادی سے دُور غیر آباد اور ویران جگہ پر رات کے وقت یہ دھونی دیں۔ تو وہاں جنّات حاضر ہو کر کلام کرتے ہیں اور اس دخنہ شریفہ کے عامل کے سوالوں کے جواب دیتے ہیں۔ لیکن ان سے خائف ہونا کسی طور بھی روا نہیں ہے کیونکہ یہ اس دھونی والے کے دوست ہوتے ہیں اسکو ذرا بھی تکلیف نہیں پہنچاتے بلکہ اسکی ضرورت مہیّا کرتے ہیں۔ دخنہ شریفہ کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے:-

سفید کبوتر کا خون، نر بھیڑیے (ذئب) کی چربی جو پگھلائی ہوئی نہ ہو۔ چرائتہ اعلیٰ مصفی میعہ سائلہ خالص چاروں اجزاء۔ برابر وزن لیکر جُدا جُدا باریک کر کے ملا کر رکھیں اگر گولیاں بناتے بغیر سفوف کی حالت میں رکھیں تو اور بھی بہتر ہے مناسب مقام پر بخور کرتے ہوتے عزیمت ذیل پڑھتے ہیں بقدرتِ الٰہیہ جنّات شریفات تشریف لائیں گے اس وقت دِل کو قائم رکھ کر دلیری کیساتھ ان سے گفتگو کرنی لازم ہے اور جو کچھ کہ دل میں ہے ان سے دریافت کرے اور جو حاجت ہو بیان کرے تاکہ وہ مہیّا کریں۔ عمل ہٰذا ذاتی مجرب ہے نیز کتب معتبرہ مثل مخزن اکسیر و اسرار قاسمی وغیرہ میں بھی مندرج ہے۔ لہٰذا حسب دستور اعمالِ معمولہ اگر عمل ھٰذا سے ایک ہفتہ پہلے سے روزہ رکھنا شروع کرے اور روح دار و ماخرج من روح کو ترک کرے تو دلیری قوت کلام استقامت اور جنّات کی حاضری سرلیعہ نصیبُ ہوگی۔

عزیمت مذکورہ یہ ہے:-

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا
اُحْضُرُوْا بِحَقِّ تَوْرٰيتِ مُوْسٰى وَ زَبُوْرِ دَاؤُدَ وَ
اِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَ فُرْقَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا بِحَقِّ مِهْتَرِ سُلَيْمَانَ
بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا۔

جب جنّات حاضر ہو جائیں تو پڑھنا بند کر دے اور ان سے گفتگو کرے۔

تسخیر مؤکّلات سورۂ اخلاص

۱۵ روز

اول صاحب دعوت پر واجب ہے کہ ہمیشہ طاہر رہے اور مکان پڑھنے کا پاک خالی از اغیار رکھے اور مدّت دعوت میں کسی سے ہم کلام نہ ہو اور شروع دعوت پنجشنبہ سے کرے اور پندرہ۱۵ روز تک پڑھے خوراک جو کا آٹا یا نمک کھائے اور ترک حیوانات کرے اول چودہ۱۴ روز تک چھ ہزار بار روز اور پندرہویں روز پنجشنبہ کو سولہ ہزار بار پڑھکر ختم کرے اور لوبان جلائے۔ خوشبو کا استعمال کرے۔ پندرہ روز میں ایک لاکھ بار تمام کرے پھر شب یعنی شب جمعہ کو قریب نصف شب دو ہزار بار اخلاص پھر پڑھے۔ پھر استغفار پڑھتا رہے جب صبح قریب ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ يَا
صَمَدُ يَا مَنْ لَّا يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ
تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ وَ اَنْ
تُجِيْبُوْانِيْ وَاَنْ تُعِيْنُوْانِيْ مَا اُرِيْدُ مِنْهُمْ اِنَّكَ
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا
الْخُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُجِيْبُوْانِيْ
وَاَنْ تُعِيْنُوْنِيْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَا تَقْصُدُوْنَ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ اِلٰى
جَابَةَ لِدَعْوَتِيْ وَالْاِقَامَةَ لِطَاعَتِيْ فَاسْرِعُوْا
وَاحْضُرُوْا وَاَطِيْعُوْا بِحَقِّ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُدْعُوْنِيْ
اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ۔

[illegible] موکل جن کا چہرہ شیر کا سا اور آنکھیں سُرخ ہوں گی آئیں گے

اور ہیبت ناک معلوم ہوں کہیں گے :-

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَبْدَ الصَّالِحِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

ہم اس سورۃ شریفہ کے خادم ہیں آپ نے ہمیں کس لیے بلایا پس جواب دے وعلیکم السلام میں آپ سے جلال واکرام وتعظیم اور طاعت وخدمت کا طلبگار ہوں۔ پس ملائکہ کہیں گے کہ ہم قبول کرتے ہیں۔ لیکن ہمارے اور تمہارے درمیان کچھ شرطیں ہیں اگر وہ شرطیں پوری کرو تو تمہاری مراد پوری ہو جائے یعنی آج سے ہی گناہ کے راستے پر نہ چلنا جھوٹ نہ بولنا۔ تھوم، پیاز، گوشت اور مچھلی وغیرہ نہ کھانا اور ہر جمعرات کو روزہ رکھنا اور ہر شب جمعہ کو دو ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر تمام مسلمانوں کو بخش دینا پس صاحب دعوت قبول کرے اور کہے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے کہ میں نہ کوئی گناہ کروں گا اور نہ جھوٹ بولوں گا اور ہر وہ شرط جو آپ کہتے ہیں قبول کروں گا پھر تینوں موکل اس سے مصافحہ کریں گے اور کہیں گے کہ تو آج سے ہمارا بھائی ہے اور جو کوئی تمہاری حاجت ہوئی ہم پوری کریں گے۔ صاحب دعوت کہے کہ مجھے کوئی نشانی دو تو ان تینوں میں سے ایک کہے گا کہ میرا نام عبدالواحد ہے اور جب تم سورۃ اخلاص 'احد' تک پڑھو گے اور کہو گے یا عبدالواحد تو میں حاضر ہو جاؤں گا اور جو کچھ تمہاری حاجت ہوئی پلک جھپکنے میں پوری کروں گا۔ اور مکہ مدینہ جہاں کہو گے لے جاؤں گا پھر دوسرا کہے گا کہ میرا نام عبدالصمد ہے جو تم سورۃ اخلاص صمد تک پڑھ کر مجھے پکارو گے یا عبدالصمد تو میں حاضر ہو جاؤں گا اور ہر قسم کے کھانے، پینے کی چیزیں حلال اور زرو نقرہ وغیرہ لا دوں گا۔ پھر تیسرا کہے گا کہ میرا نام عبدالرحمٰن ہے اور بوقت حاجت جو

تم تمام سورۃ اخلاص پڑھکر مجھے پکارو گے یا عبدالرحمٰن تو میں فی الفور حاضر ہوں گا اور ہر قسم کے علوم کیمیا وسیمیا وغیرہ اور دیگر علوم مخفی اور عجیب وغریب صنعتیں تمہیں بتاؤں گا پس صاحب دعوت اس نعمت پہ شکر ادا کرے اور اس نعمت کی قدر کرے۔

(از شمس المعارف ص۱۹۵ من موہنی ص۸۷)

حصول طلسماتی چادر وانگشتری

عزیمت ھذا بروزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چہل روز تک پڑھے مع اول وآخر درود شریف ۱۱، ۱۱ مرتبہ اکتالیس روز کے ایک چادر اور ایک انگشتری یا تو کوئی بزرگ آکر دے دیگا یا کسی اور غیبی طریقے سے مل جائے گی۔ پس اس چادر یا انگشتری سے ہر کام کرسکتا ہے اس کی ہر طرح سے حفاظت اور قدر کرے بے قدری سے نعمت زائل ہو جاتی ہے۔

فقط عقل مند کو اشارہ کافی ہوتا ہے۔

عزیمت مذکورہ یہ ہے :-

مَخْدُوْم شَاہ دَادَا مِیَاں دَرْگَاہِیْ شَاہ مَوْلَا کَرِیْم شَاہ مَسْتَان شَاہ شَہِیْد مَرْدِ جِنَّات

سلیمانی ٹوپی

ثابت یا زوجسدین کے کسی ایسے ماہ کا انتظار کرو کہ اس ماہ کی آخری تاریخ ٢٨ یا ٢٩ کو منگل پڑے۔ پس ایسے ماہ کو یہ عمل کیا جاتا ہے۔ رات کو غسل کر کے تیار رہے اور ٹھیک بارہ ١٢ بجے ایک کھلے میدان پاک وصاف کپڑے پہن کر بیٹھ جائے اور آسمان کی طرف بغور دیکھتا رہے جس وقت کوئی تارہ ٹوٹے فوراً اپنا سیدھا ہاتھ یہ کلام پاک کی آیت پڑھتے ہوئے زمین پر ہاتھ مارے۔ آیات یہ ہیں:-

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۞ (النساء ١٧٥)

حٰمٓ ۞ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۞ (الجاثیہ ١،٢)

پس جو کچھ ہاتھ آئے خاک مٹی وغیرہ کو مٹھی بند کر لیں اور بلا تعداد اس کلام کو پڑھنا شروع کر دیں حتیٰ کہ صبح ہو جائے پھر جس وقت کنوئیں پر پانی بھرنے والے آجاویں اسوقت پڑھتے ہوئے کنوئیں کی طرف جاؤ اور پنہاری کے سامنے جا کر کچھ فاصلے سے اپنی مٹھی کھول دو۔ فوراً اس کا گھڑا ٹوٹ جائیگا پس گھڑے کا موہرہ یعنی گردن لے کر گھر چلے آئے اور کچھ کھا پی لو۔ پھر آرام کر کے بعد ظہر کے یہ پتہ لگاؤ کہ آج بستی کے مویشی کس طرف گئے ہیں۔ پس اس طرف نہایت چست کپڑے پہن کے چل دے۔ اور بستی سے باہر جا کر اس گھڑے کی گردن سے دیکھیں کہ بستی کی

استخارہ سورۂ کوثر وحاضری مؤکل

اوّل چاہیئے کہ بروز بدھ غسل کرے اور روزہ رکھے اور بوقت افطار یہ کہے کہ یہ روزہ میں نے بہ نیّت استخارہ رکھا ہے ترکِ حیوانات کر کے روزہ کو پھیکے چاول خود پکا کر افطار کرے جو بچے کسی غریب کو دے دے بعدۂ بارہ بجے شب نوچندی جمعرات کے شب اوّل میں ایک ہزار بار سورۃ کوثر اوّل و آخر ایک ایک تسبیح درودِ شریف کی پڑھ کر ختم کے دوران ہمیشہ مینڈک کی چربی سے چراغ جلتا رہے یا سلائی بکس پاس رکھے۔ اگر بتی برابر روشن رہے اگر چراغ گل ہو جاتے روشن کرے اسی طرح دوسرے روز روزہ رکھ کر ساڑھے سات سو بار سورہ کوثر مع اوّل آخر درودِ شریف ایک ایک تسبیح کے ادا کرے تیسرے روز موافق معمول روزہ رکھ کر ساڑھے پانچ سو بار سورۂ کوثر معہ اوّل آخر درودِ شریف ایک ایک تسبیح پڑھے۔ پڑھنے کا وقت بارہ بجے شب سے چار بجے شب تک ہے۔ تیسرے روز مؤکل پڑھنے کے درمیان اگر بصورت حبشی گندھے پر سوار ہوگا کچھ خوف نہ کرے اس سے کلام بھی نہ کرے۔ اگرچہ وہ خوفناک صورت میں ہوگا جب پڑھنا ختم ہو جائے گا وہ چراغ گل کر کے چلا جائے گا۔ چراغ روشن کر کے اس کا انتظار کرے وہ ایک لڑکے کی شکل میں آئے گا اس وقت جو کام ہو، لے لیں، جو عامل پوچھے گا جواب دیگا۔ مگر خلاف شرع جواب نہ دے گا۔ اس لیے ایسے سوالات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ خلافِ شرع نہ ہوں۔

کھینچی ہوئی معلوم ہوگی پس بستی کی حد سے ذرا آگے بڑھ کر کھڑے ہوجاؤ
اور انتظار کرو۔ جس وقت مویشی بستی کے اندر چلے آویں اس موہرے
سے دیکھو تو بستی کی حد سے کچھ فاصلے پر ایک بزرگ گیرو لباس پہنے
ہوتے کھڑے نظر آویں گے۔ منہ ان کا بستی کی طرف ہوگا مگر
آنکھیں بند ہوں گی اس موہرہ سے دیکھتے ہوئے بالکل خاموشی کیساتھ
ان بزرگ کے پیچھے جاؤ اور جب نزدیک ہوجاؤ تو ایک ہاتھ سے انکی سر
کی ٹوپی اتار کر نہایت تیزی سے بستی کی طرف بھاگو۔ اگر بستی کی حد کے اندر
اندر آ گئے تو میدان جیت لیا ٹوپی تمہاری ہوگئی۔ اس ٹوپی کو جس وقت
تم پہنو گے تمہیں کوئی نہ دیکھے گا اور تم سب کو دیکھو گے۔ سینکڑوں
میل کا سفر منٹوں میں طے کرو گے ایک عجیب نعمت ہے اگر بستی کی حد
نہ گزر سکے اور اسی طرف پکڑا جاتے تو ٹوپی دے دو اور موہرہ توڑ دو
پس کچھ اندیشہ نہیں ہے یہ عمل مولانا حضرت صادق حسین صاحب
فتحپوری کا عطیہ ہے انہوں نے اس عمل سے ایک ٹوپی حاصل کی تھی
فقیر کو تا ہنوز عمل کرنے کا موقع نہیں ملا

جو صاحب چاہے قسمت آزمائی کرلے عام اجازت ہے۔

عمل مشکل کشا

اس عمل میں موکلات گھوڑ سوار حاضر ہوکر عامل کی ہر طرح کی مشکلات
حل کرتے ہیں لیکن سوائے حقیقی حاجت مند کے کوئی اس کو نہ کرے ورنہ خطا
کھاتے گا۔ ترکیب یہ ہے کہ عامل طلوعِ فجر سے پہلے یعنی تہجد کے وقت اٹھ کر غسل کرے۔
اور آبادی سے دور نکل کر کسی صحرا وغیرہ یا لق و دق ویران مقام پر جاکر جہاں پہلے
سے عمل کی جگہ مخصوص اور صاف کر رکھی ہو پر بیٹھے اول اپنا حصار کرلے پھر منہ بطرف
مغرب کر کے درج ذیل عمل ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھے۔ عامل کو ہر چہار طرف
سے گھوڑے کی قدموں کی آواز آئے گی اور بروقت تکمیل چار موکلات ہر چہار
طرف سے حاضر ہوں گے اور مقصد دریافت کریں گے۔ خوف نہ کرے مکمل تفصیل
سے اپنا مقصد بیان کردے۔ عقلمند را اشارہ کافی است۔ عزیمت یہ ہے :-
یَا شَوْقَا طُوْسًا یَا شَوْقَا عُوْسًا یَا شَوْقَا قُوْسًا یَا شُوْقَا لُوْسًا عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ
یَا اَیُّهَا الْمُوَکِّلُوْنَ الظَّاهِرُوْنَ اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا فِیْهِمَا اَمَرَکُمْ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ
عَلَیْکُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَیْکُمْ مَا فِیْهَا مِنَ الْاَسْرَارِ وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْکُمْ اُحْرِقَ
بِالنَّارِ هَیَا اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَةِ یَا عَصْعَلْعَیَائِیْلُ وَیَا هَمْقَحْیَائِیْلُ یَا
هَطْمَقْیَائِیْلُ وَیَا کَفْخَمْقَیَائِیْلُ صَحْوَا کَاسًا مَحْوَا کَاسًا فَحْوَا کَاسًا قَحْوَا کَاسًا
یَا خُدَّامُ هٰذَا الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَکَةِ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ لِصَا
حِبِکُمْ صَاحِبُ الْعِزِّ وَالْکَرَامَةِ هَیَا اَلْعَجَلْ یَا اَیُّهَا الْعَامِلُوْنَ لِقَضَاءِ
حَوَائِجِنَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةِ

کمزور دل اور نادان یہ عمل کرنے کی جسارت نہ کرے۔

(قانون طلسمات مؤلفہ رفیق زاہد صفحہ ۲۰۶)

عمل تسخیر موکّل یا کریم یا رحیم

یہ بہت آسان عمل ہے اس سے بھی جنّات و موکلات قبضہ میں آتے ہیں اور اطاعت سے انحراف نہیں کرتے اس عمل کو ہفتہ سے شروع کیا جائے جو چاند کی پہلی تاریخ کو ہووے۔ گوشت، انڈے اور کل چیزوں کے کھانے سے پرہیز رکھ کر چودہ ۱۴ دن تک پانچوں وقت کی نماز پڑھ لینے کے بعد پہلے سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِیُوْقَالِیْمَ یَاشُوْنَاهِیْلُ یَا
شَمْهِرِیْنَ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ کَشْیِیْلُ بُرْدَمُ یَهْرَائِیْلُ
عَجَاجِیْلُ عَزَاسِیْلُ وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ جِبْرَائِیْلَ وَ
مِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَبِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ اَنْ
تَرْزُقَنِیْ کُلَّ یَوْمٍ دِیْنَارًا اَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی قُوْتِیْ
وَالْحَجِّ اِلَی الْبَیْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ ۔

پھر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دو ہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ جب تیرہویں چودھویں تاریخ آوے تو ان دونوں دن

روزہ رکھے اور پندرہویں ۱۵ دن جمعہ کا ہوگا اس رات نہا دھو کر اچھے کپڑے پہنے اور خوب عطر لگاوے اور بہت زیادہ لوبان سلگاوے۔ عشاء کی نماز پڑھے اور قبلہ رو سیدھا ہو کر دو زانو بیٹھے اور بسم اللہ پڑھ کر دو ہزار مرتبہ یہ دُرودِ شریف شروع کرے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَلصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

پھر بسم اللہ پڑھے اور اسم یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ ایک ہزار دفعہ پڑھے اور وہی مذکورہ بالا دُرود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ
وَاسْقِنَا مِنْ یَدِهٖ شَرْبَةً لَّا نَظْمَاءُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ۱ھ

معہ بسم اللہ آیتُ الکرسی اور قُل ہو اللہ تین ۳ تین ۳ مرتبہ اور قل اعوذ بربّ الفلق اور قل اعوذ بربّ النّاس ایک ایک مرتبہ پڑھے جب سے پڑھنا شروع کرے۔ اس کا خیال رکھے کہ اونگھ یا نیند نہ آوے۔ دن کو دوپہر کے وقت سو یا کرے۔ نیند یا غنودگی آجاتی ہے تو عمل پورا نہیں ہوتا صبح اٹھ کر نمازِ فجر پڑھے اور بعد میں دُرودِ شریف بلا تعداد پڑھتے رہو اتنی دیر تک کہ نیند آجاتے تو سو رہو سوتے میں ایک جن آتے گا اور دریافت کرے گا کہ کیوں بلایا ہے اس سے کہو کہ میری ایسی مدد کی جائے کہ دنیا و آخرت کا کام ہو جاتے پھر وہ اقرار

کریگا کہ ہر جمعہ کو نہاؤ اور قبرستان میں جا کر فاتحہ پڑھو اور دونوں نام خُدا کے یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ پانچوں وقت کی نماز کے بعد ۵٣٢ مرتبہ پڑھا۔ تم اقرار کرو جب ۵٣٢ مرتبہ اسم پڑھا کرو گے وُہ حاضر ہوا کرے گا اور جو کام کہو گے بجا لاتے گا آخری رات فارغ وقت دُرودِ شریف میں صرف کرو

(از من موہنی مولفہ کرم حسین شاہ الوری صہ ١٢٧)

٧٨٦		
٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

عملِ مؤکّل نقشِ حوّا

صاحب کنزالحسین نے اس عمل کی بہت تحریف کی ہے ہم سہل جان کر حرف بحرف نقل کرتے ھیں۔

عمل نقش حوّا کا جو ایک اُستاد سے مجھے ملا ہے اور نہایت معتبر ہے یعنی نقش آتشی حوّا کو بردوش اسپ اور ایک فرزین کی تمام کرے یعنی سب نقش اس طور سے بھرے کہ دو چال اسپ اور فرزین میں ختم کرے۔ پھر دریا کے کنارے پر علی الصباح بلا کرنے بات کے جا کر غسل کرے۔ اور بعد کو کعبہ کی طرف منہ کر کے چالیس نقش لکھے اور ان کو گھی اور شکر اور آٹے میں گولی بنا کر علیحدہ علیحدہ دریا میں ڈالے اور بعد اس کے اس نقش کی عزیمت گیارہ تسبیح پڑھے اور وہ عزیمت یہ ھے:۔

اِنَّ اللّٰہَ عَرَضَ کُلَّ ظِلِّ عَطَاءَ الْمَطْلُوْبِ۔

اور جب چالیس روز پورے ہو جاویں گے تو ایک شخص جو اس کا مؤکل ہے حاضر آوے اور غرض بلانے کی دریافت کریگا پھر جو کچھ کہ مطلب ہو عرض کرے اور اگر چالیس روز مؤکل نہ آوے تو دو تین دن جا کر پھر اس نقش کو دریا کے کنارے دفن کرے مؤکل جلد حاضر ہو گا اور جو دستِ غیب مانگے تو ملے اور جو حب کا سوال کرے حب ہاتھ آوے لیکن نشہ پینا اور زنا کرنا تمام عمر منع ھے۔

تسخیرِ مؤکّل بذریعہ نقش

طریقہ عمل با مؤکل کی زکوٰۃ کا یہ ہے کہ پرہیز ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کے ساتھ چالیس روزے رکھے افطار چھوہارے سے کریں بعد فارغ ہونے نماز مغرب کے بلا کوئی چیز کھاتے دو ہزار مرتبہ دُرودِ شریف پڑھیں اس کے بعد اس نقش مکرّم کو دو صد بار لکھیں اور اسی وقت آٹے میں گولیاں بنا کر آبِ رواں میں ڈال آئیں جاتے اور آتے وقت کسی سے کلام نہ کریں۔ مکان پر پہنچ کر پھر دو ہزار مرتبہ دُرودِ شریف پڑھیں نمازِ عشا سے فارغ ہو کر کھانا کھائیں۔ چالیس روز تک ایسا ہی کریں دورانِ عمل خلوت مکمل ہو۔ اثنائے عمل کسی سے ہم کلام نہ ہوں بعد چالیس روز کے اس نقش مکرم کے چار مؤکل آ کر مطیع ہوں گے جو کچھ کہا جائے گا کریں گے اگر ناجائز طریقے پر کام لینا چاہا تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا

نقش مکرّم یہ ھے:۔

(از تجربات وعملیات عارفی صہ ٤٠ مؤلفہ ایس احمد حسین خلف الصدق منشی محمد حسین متوطن نہور ضلع بجنور)

عمل مؤکّل بصورت شیر

شروع مہینے چاند میں جمعرات کے روز نہا دھو کر اس روز روزہ رکھے ہوئے اچھے کپڑے پہنے اور عطر لگاتے ہوئے آدھی رات کے بعد گویا جمعہ کی رات کو جاگے اور وضو کر کے کسی تنہائی کی جگہ میں اکیس سو مرتبہ ۲۱۰۰

یَا قَہَّارُ الْعَدُوِّ یَا وَالِیَ الْوَلِیِّ یَا مَظْہَرُ الْعَجَائِبِ

یَا رَبِّ مُرْتَضٰی عَلِیِّ

اسطرح پچھلی رات کو ہر شب اسی وقت پر پڑھا کرے ساڑھے چار مہینے تک برابر پڑھے کسی طرح ناغہ نہ کرے اور جگہ کی پابندی رکھے اور کوئی پابندی ترکِ حیوانات کی نہیں ہے البتہ گوشت گاے ہرگز نہ کھائے۔ بیس روز کے اندر یا بیس روز میں موکل اس عمل کا شیر ببر کی صورت میں آتا ہے سید تسلیم علی صاحب مرحوم خواہرزادہ حضرت نظام المشائخ محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا اور مؤکل بچشم خود شیر کی صورت ہوا میں معلق آتے ہوئے دیکھا اور پھر وہ اڑتا ہوا میرے سامنے آیا اور زمین سے ایک گز کے اوپر میرے سامنے کھڑا ہو گیا اور منہ کو پھاڑ کر اس نے مجھ کو ڈرانا چاہا مگر بفضل الٰہی مجھے ذرا بھی اس سے کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں معلوم ہوا بلکہ اپنے عمل کی صحت کا یقین ہونے سے دل کو بہت خوشی حاصل ہوئی جب مجھ کو ڈیڑھ مہینہ اس طرح سے گزر گیا تو پھر میں سخت بیمار ہو گیا بصد مجبوری عمل میں تاخیر ہوئی جس شخص کی تقدیر یاور ہو اور وہ اس عمل کو ساڑھے چار مہینے تک برابر پڑھتا رہے تو یہی شیر اس کا تابعدار ہو جاتا ہے۔ جو چیز اس سے منگائی جاتے لا دیتا ہے اور جس

جگہ جانا چاہے وہ اپنی پیٹھ پر سوار کر کے ایک آن واحد میں لے جاتا ہے اور پھر لے آتا ہے اور جو کچھ خدمت لی جاتے بسر و چشم بجا لاتا ہے۔

(از من موہنی مؤلفہ قاضی سید کرم حسین انوری ص۹۱)

عمل تسخیرِ جنّ

یہ تین دن کا عمل ہے ماہ سعید کے پہلے منگل سے شروع کرے مکمل خلوت روزہ ترکِ حیوانات اور جلالی و جمالی پرہیز سے کرے۔ ہر نماز کے بعد پچیس سو مرتبہ پڑھے دورانِ عمل خواب میں جو حکم ہو۔ ۲۵۰۰ اس پر عمل کرے اگر دورانِ عمل انکار ہو تو ترک نہ کرے۔ عوام ناقص فہم جو اکثر اعمال میں ناکام ہوتے ہوں ان پر لازم ہے کہ مسلسل بارہ روز تک عمل کریں۔ تیسرے، چھٹے نویں حد بارہویں روز ضرور تقدیر کا فیصلہ معلوم ہوگا یہ عمل ایسا تصدیق شدہ ہے کہ جس شخص کو اس بارہ روزہ عمل میں بھی کامیابی نہ ہو اس پر لازم ہے کہ عملیات تسخیر مؤکل سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے تائب ہو جاتے اور اس کی اس عمل میں کامیابی محال ہے۔ عمل یہ ہے:۔

یَا ھَیْلُوْش

فقط

عمل احضار رُوحانی

ایک لاکھ مرتبہ اسم مذکورہ ذیل پڑھے مقام تنہا میں عود جلائے۔
اور کپڑے پاک پہنے اور عطر لے اور پھول خوشبودار اپنے سامنے رکھے۔
اور جو چیز کھائے خوشبودار چیز کھائے اور خوشبودار پان کھائے۔
اور حصار اس طرح کرے کہ چار قل اور آیۃ الکرسی فولاد کی چھری
پر پڑھے اور اسی چھری سے اپنے گرد ایک حلقہ کھینچے درمیان اس دائرے
کے بیٹھے اور اسم پڑھنے سے پہلے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے
اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اذا جاء دس مرتبہ پڑھے۔ سلام
کے بیٹھے اور اس اسم کو پڑھے ایک رُوحانی حاضر ہوگی اور سلام کرے گی۔
چاہیئے کہ اس سے پہلے عہد و پیمان لے اور کچھ نشانی طلب کرے۔
جس وقت کہ کوئی کام مشکل کا درپیش ہو حاضر ہونا جو کچھ کہ کہوں گا کرنا جب
اقرار مضبوط ہو جائے کہ جب بلائیں بغیر دعوت کے حاضر ہو۔ تو رخصت کرو۔
یہ رُوحانی بزرگ ہی نوے ہزار جنات اور اسکے فرمانبردار ہیں۔ اسم یہ ہے:-

یَا شَمْعَلُوْنِیْ

عمل سرّی سندونی

یہ عمل دستِ غیب کا ایک نہایت نادر عمل ہے ترکیب اس کی یہ
ہے کہ لبِ دریا پر کوئی مقام صاف پاکیزہ جہاں کوئی گندگی
نہ ہو تلاش کرے وہاں بیٹھ کر حصار مندرجہ ذیل سے حصار کھینچے
اور روزانہ عزیمت سرّی سندونی گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور اس کے
درمیان بالکل نہ سوئے ہر چیز ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کرے جامہ
وجائے پاک ضروری ہے ہر روز عمل سے قبل غسل کرے۔ اگربتی خوشبو
وغیرہ لازمی روشن رکھے دورانِ عمل اگر سرّی سُندونی آجائے اور کسی
چیز کی طرف رغبت دلائے تو ہرگز گفتگو نہ کرے دوسری مرتبہ آئے
تو اس سے حسبِ طاقت معاہدہ کرے یا کچھ یومیہ مقرر کرلے۔ سرّی
سندونی سے کوئی خوف نہ کرے اور نہ ہی شہوانی خیالات رکھے کیونکہ یہ
حسن وجمال و پوشاک میں لاثانی ہے۔ بہرحال پھر اپنا عمل مکمل کرلے۔

عزیمت سرّی سندونی یہ ہے:-

رَحِیْنَا سَرِیْنَا سَفِرِیْنَا اَکَبْحْ اَکَبْحْ سِرِی سَنْدُوْنِیْ
اَوَانْبَهَتْ سُوَّاهَا بِحَقِّ مِیْم یَا بُدُّوحُ یَا
غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ یَا قُطْبِ الرَّبَّانِیْ یَا غَوْثَ
الصَّمَدَانِیْ یَا شَیْخ عَبْدُ القَادِرْ جِیْلَانِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه

مِلہَس سِرِیٰ سَنْدُوْنِیٰ رَابے آرَامْ مِلہَس

اسکو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے . حصار یہ ہے :-

رَحِیْنَا سَرِیْنَا سَفْرِیْنَا اَکَجْ اَکَجْ سِرِیٰ سَنْدُوْنِیٰ

اَوْاَنْپَیتْ گھوٹَا سُوَاهَایَا بُدُّوحُ یَا غَوْثَ

الثَّقَلَیْن یَا قُطْبَ الرَّبَّانِیْ یَا غَوْثَ الصَّمَدَانِیْ

یَا شَیْخَ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ بِنْ مُحَمَّدِ صَالِحْ جِیْلَانِیْ

اُحْضُرْ سَاعَتِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ اُحْضُرْ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

اس دُعا سے حصار کریں :-

پس جو شخص اس عمل کو ایک مرتبہ کرلے گا اس کیلئے ساری عمر کیلئے کافی ہے جو مانگے گا وہ ملے گا

عملِ حاضری مردِ رُوحانی

پیاز اور تھوم رات کو کھا کر ہینگ اور مُرکا بخور جلاتا ہوا پہلی رات ایک ہزار مرتبہ دوسری رات دو ہزار مرتبہ پڑھے پس ایک رُوحانی مرد سیاہ رنگ حاضر ہو کر خوف زدہ کریگا اس سے نہ ڈرے

اور پڑھائی مکمل کرکے اس کو کہے جو تمہارے پاس انگوٹھی ہے . مجھے دے دو جب وُہ انگوٹھی دے دے تو محفوظ رکھے اور بوقت ضرورت اسے آگ کے قریب کرے اور اس مرد سیاہ کو طلب کرے پس حاضر ہو کر حاجت برآری کرے گا مزید طریقہ حاضری اس سے دریافت کرے . اگر دوسری رات کامیابی نہ ہو تو تیسری رات تین ہزار مرتبہ پڑھے اسی طرح تعداد بڑھاتا جائے بہت جلد کامیابی ہوگی . انشاء اللہ تعالیٰ . (سحر الکہان مؤلفہ عبدالفتاح طوخی ص ۱۲)

پڑھائی یہ ہے :-

کَرَنَہُوْشَلَخْ جَلَنَمُوْشَلَخْ

(یہ سفلی عمل ہے جو شخص پرہیزوں سے بھاگتا ہو وہ قسمت آزمائی کرلے)

عملِ حاضری موکّل آیۃُ الکرسی

معلوم ہوا کہ قرآن کریم کی آیتوں کی تعداد ۶۶۶۶ ہے . جن میں سے افضل آیتُ الکرسی ہے اور سُورتوں میں افضل سُورۃ قل ہو اللہ والحمد شریف ہے پس ان تینوں کے خواص بے شمار ہیں . آیتُ الکرسی کی ریاضت کرنے کا طریقہ یہ ہے . مکان زبان کپڑے پاک کرکے سہ شنبہ کے دن صبح کی نماز کے وقت کسی کنج خانے میں بیٹھ جائے مکمل خلوت کیساتھ اور بہت سی خوشبوؤں کو جلائے اور ہر فرض نماز کے بعد اکہتر بار آیت الکرسی معہ دُعا ، بار پڑھتا رہے اور خوشبوؤں کو جلاتا رہے اور ڈرے نہیں . کیونکہ وہ پہلی رات میں گوشے کی ایک طرف میں گدھے کی آواز سُنے گا لیکن استقلال سے بیٹھا رہے کوئی خوف نہ کرے اور جب دوسری رات ہوگی . تو آدھی رات کو کنج خانے کے اوپر چھت پر گھوڑوں کے چلنے کی آواز سُنے گا

پس استقلال سے بیٹھا رہے اس طرح جب تیسری رات آئے گی تو تین قطاریں
لوہے کی جو ایک سرخ، ایک سفید، ایک سیاہ جو دروازہ سے داخل ہو کر خلوت
کے بیچ میں سے گزرتے ہوئے نکل جائیں گے پس عامل کسی قسم کا خوف نہ
کرے کیونکہ وہ تجھ پر قادر نہیں ہوں گی کیونکہ آیت الکرسی کی جو دعا تو پڑھ
رہا ہے وہ ایسی چیزوں کیلئے حجاب ہے اس طرح جب تیسری رات کا
نصف آجائے تو خوشبوؤں کی دھونی کو خوب تیز کرے اور قبلہ رو
ہو کر آیت الکرسی شریف کی دعا کو پڑھتا رہے اس وقت دیوار پھٹ جائے
گی اور نور کا ایک خادم تیرے پاس آئے گا. عامل کو چاہئے کوئی خوف نہ
کرے اور دھونی کو جلاتا رہے بند نہ کرے پس وہ عامل سے کہے گا.
کہ السلام علیکم یا ولی اللہ. تو اس کے جواب میں کہو وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
پس پھر وہ کہے گا اے ولی اللہ تو ہم سے کیا مانگتا ہے پس تو کہہ کے میں تجھ
سے ایک غلام مانگتا ہوں جو ہمیشہ میری خدمت کرتا رہے تو وہ نور کا خادم
ایک انگشتری سونے کی دے گا. جس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم منقوش ہو
گا اور میرے اور تیرے درمیان میں میثاق ہے جب تو میری حاضری کرنیکا
ارادہ کرے تو اس انگشتری کو دائیں ہاتھ میں رکھ کر دعا آیت الکرسی تین بار
پڑھ کر یوں کہہ کہ :-

یَا مَلِكَ كُنْدَيَاسَ اَحْسِنِیْ بِحَضُوْرِكَ

اور جس کام کے کرنے کا تجھے ارادہ ہو. جیسے زمین کا لپیٹ جانا
پانی پر چلنا وغیرہ تو میں فوراً تیرے پاس حاضر ہو جاؤں گا اور امام غزالی علیہ الرحمۃ
نے فرمایا ہے کہ یہ ایک ایسی دعا ہے کہ جس کی مثل دنیا بھر میں اور کوئی دعا
نہیں ہے تمام شدائد اور غموں کے دور کرنے میں بے نظیر ہے اور پڑھنے کا
طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشا کسی خالی پاک مکان میں ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی

اور سات بار یہ دعا پڑھے وہ دعا یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ
يَا اَللّٰهُ ۳ بار يَا رَحْمٰنُ ۳ بار يَا رَحِيْمُ ۳ بار
يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا هُوَ يَا غِيَاثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ
يَا اَنِيْسِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ يَا عُجَيْبِیْ عِنْدَ دَعْوَتِیْ
يَا اَللّٰهُ. ان سب کو تین بار پڑھے. پھر پڑھے اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ تَقُوْمُ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ يَا جَامِعَ الْمَخْلُوْقَاتِ
تَحْتَ لُطْفِهٖ وَقَهْرِهٖ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ
رُوْحَانِيَّةَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ تُعِيْنَنِیْ عَلٰى قَضَاءِ
حَوَائِجِیْ يَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِهْدِنَا اِلَى
الْحَقِّ وَطَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ حَتّٰى اَسْتَرِيْحَ مِنَ النَّوْمِ لَا

إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
يَا مَنْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ
ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ إِلَّا بِإِذْنِهٖ اَللّٰهُمَّ اشْفَعْ لِيْ
وَارْشِدْنِيْ فِيْمَا أُرِيْدُ مِنْ قَضَاءِ حَوَائِجِيْ اِثْبَاتَ
قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ وَعَمَلِيْ وَبَارِكْ فِيْ أَهْلِيْ يَا مَنْ يَّعْلَمُ
مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ
مِنْ عِلْمِهٖ يَا مَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيْرَ عِبَادِهٖ سِرًّا وَّجَهْرًا
أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ أَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ الْآيَةِ
الْعَظِيْمَةِ وَالدَّعْوَةِ الْمُنِيْفَةِ يَكُوْنَ لِيْ عَوْنًا عَلٰى
قَضَاءِ حَوَائِجِيْ هِيْلًا ٢ بار جَوْلًا ٢ بار يَوْمًا لَا
يَتَصَرَّفُ فِيْ مُلْكِهٖ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ سَخِّرْ لِيْ عَبْدَكَ كُنْدَ يَاسَ
حَتّٰى يُكَلِّمَنِيْ فِيْ حَالِ يَقْظَتِيْ وَيُعِيْنَنِيْ فِيْ جَمِيْعِ
حَوَائِجِيْ يَوْمًا وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيْمِ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ
يَا حَقُّ يَا وَكِيْلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ كُنْ لِيْ عَوْنًا
عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِيْ بِأَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا السَّيِّدُ الْكُنْدَ يَاسَ أَجِبْنِيْ أَنْتَ وَخُدَّا
مُكَ وَأَعِيْنُوْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ أُمُوْرِيْ بِحَقِّ مَا
تَعْتَقِدُوْنَهٗ مِنَ الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَبِحَقِّ
هٰذِهِ الْآيَةِ الْعَظِيْمَةِ وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ؕ

استخارہ غوثیہ

فوری استخارہ ہمارا دن رات کا مجرب ہے ہر وقت جب چاہے دن ہو یا رات ہو وقت کی قید نہیں پاک صاف ہو کر پاک صاف جگہ میں بیٹھ کر جب تک ہو سکے درود شریف پڑھ کر جس کام کو معلوم کرنا ہو دو رکعت نماز شروع کریں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد اذا جآء کی سورت دوسری رکعت میں اخلاص پڑھیں لیکن دوسری رکعت میں جب ایاک نعبد و ایاک نستعین پر پہنچے تو اسی آیت کو لاتعداد پڑھتا رہے یہانتک کہ تمہاری گردن خود بخود دائیں یا بائیں پھر جائے اب باقی نماز پوری کر لو اگر دائیں طرف پھرے تو کام کرنا اچھا ہے۔ اگر بائیں پھرے تو برا ہے مت کرو خدا کے رسول کا یہی حکم ہے۔

شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ غوثیہ بانوا

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ ط
اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ○ اَصْلُہَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُہَا فِی السَّمَآءِ

یا الٰہ العالمین یا انت خیر الراحمین
رحم فرما اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے

فضل کر یارب میرے حالِ زبوں پر رحم کر
ڈال مجھ آلودۂ عصیاں پر رحمت کی نظر

تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز
مجھ سراپا معصیت پر کر درِ افضال باز

تجھ کو دیتا ہوں تیرے جود و سخا کا واسطہ
فضل کا رحمت کا بخشش کا عطا کا واسطہ

تیرے رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں
اور تیرے جود و کرم کی انتہا کوئی نہیں

میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کیلئے
کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کیلئے

صدقہ محبوب علی عرف نور اللہ کامل ولی
مقتدا پیشوا رہنما کے واسطے

مرشد قل ھو اللہ شاہ صل علیٰ کے طفیل
تبارک شاہ بسم اللہ نوا کے واسطے

واسطہ شاہ گلاب و یتیم شاہ اولیٰ یقین
شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے

اولی حسین شاہ وہاب حاجی قاسم کاملین
شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کے واسطے

خواجہ نخنیان سیف اللہ بیراگ شاہ
حسن شاہ عبد الجبار رہنما کے واسطے

منبعِ جود و سخا نور الحق عین اللہ شاہ
شیخ محی الدین قادر غوث الوریٰ کے واسطے

بوسعید و بوالحسن یعنی علی اور ابو الفرح
عبدِ واحد شیخ شبلی باصفا کے واسطے

حضرت جنید بغدادی سری سقطی عرفانِ بحر
معروف کرخی داؤد طائی شاہ ہدیٰ کے واسطے

پیر کامل حبیب عجمی شناسائے سرِ حق
خواجگان حسن بصری پیشوا کے واسطے

والدِ حسن و حسین زوج بتول حضرت علی
مشکل کشا مرتضیٰ شیر خدا کے واسطے

واسطہ سید الثقلین کون و مکاں کے واسطے
لٰیسین مزمل محمد مصطفیٰ کے واسطے

میرا دل رکھ دائما ذاکر بذکرِ اسم ذات
آل اور اصحاب احمد مجتبیٰ کے واسطے

وقتِ نزع باایمان دنیا سے اٹھانا اے خدا
اور کلمہ طیبہ ہو زباں پر آخری شفا کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا
مرشدانِ دینِ پاک مصطفیٰ کے واسطے

کر دعا مجھ مملوئے عصیاں کی یہ مستجاب
خواجگان قادری غوث الوریٰ کے واسطے

التجاء بدرگاہِ خدا

کر قبول برکت سے ان ناموں کی ہر جائز دعا
یارب اپنی رحمت بے انتہا کے واسطے

میرا دل رکھ دائما ذاکر بذکر اسم ذات
اے خدا جملہ مقدس اصفیا کے واسطے

نیکوں سے دور با دریائے عصیاں غرق ہوں
دے رہائی اے خدا مجھ مبتلا کے واسطے

اے خدا مجھ کو تہی دستی کی کلفت سے بچا
اپنے اکمل جود اور فضل سخا کے واسطے

میرے ہر دشمن کو مجھ پر اے خدا رحم بنا
اپنی رحمانی رحیمی اور عطا کے واسطے

یا الٰہی کارِ شیطانی سے مجھ کو دور رکھ
ہر عمل مجھ سے کرا اپنی رضا کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا
اے خدا حضرت محمد مصطفیٰ کے واسطے

نصیحت

عزیز دوستو یارو یہ دُنیا دار فانی ہے
دل اپنا مت لگاؤ تم لحد میں جا بنانی ہے

تم آئے بندگی کرنے پھنسے لذات دُنیا میں
ہوئی اندھی عقل تیری تیری کیسی جوانی ہے

گناہوں میں نہ کر برباد عمر اپنی تو کر توبہ
کہاں ہیں باپ دادا سب کہ جنکی تو نشانی ہے

نہ کر بل اپنی دولت پر نہ طاقت پر نہ حشمت پر
کہ اس دُنیا کی ہر اک چیز تجھ کو چھوڑ جانی ہے

تو کر نیکی نمازیں پڑھ خدا کو یاد کر ہر دم
کہ آخر میں تیری ہر نیکی تیرے کام آنی ہے

نہ ہو شیطان کے تابع نہ بے فرمان رب کا ہو
نبی کے در کا رخادم بن مُراد اچھی جو پانی ہے

شریعت کی غلامی کر گناہوں سے تو بچ یارا
بری حالت ہو ظالم و جور کی جو مرد زانی ہے

تو روزی کھا حلال اپنی سراپا نور تقویٰ بن
کہ تقویٰ میں ترقی ہے یہ نعمت جاودانی ہے

پکڑ لے پیر کامل کو بیعت بھی ضروری ہے
بجز مرشد کے اچھی بات کس جا تجھ کو پانی ہے

خدا یاد آئے جسکو دیکھ کر وہ پیر کامل ہے
سوا مرشد کے دُنیا کی محبت کس مٹانی ہے

شریعت کا غلام ہو جو عجب اخلاق ہو اسمیں
دِل اہل کا مثل آئینہ ہو یہ اسکی نشانی ہے

اگر تو طالب مولا اور اصلاح کا جویا
تو جلدی کر پکڑ مرشد نصیحت یہ ایمانی ہے

فقیر دست بستہ عرض کرتا ہے سُنو بھائی
قسم رب کی نہ جھوٹ اسمیں نہ لائق بدگمانی ہے